سوال

بیوی کے سات لیتت کی روشنی می جمبستاري کرنا حلال حی؟

جواب

بیوی کے ساتھ لیٹ کر روشنی میں جماع کرنا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا بیوی کے ساتھ لیٹ کر روشنی میں جماع کرنا جائز ہے۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! بیوی کے ساتھ لیٹ کر، بیٹھ کر اور کھڑے ہو کر ہر طرح سے جماع کیا جاسکتا ہے۔ اسی طرح روشنی میں اور اندھیرے میں، دن میں اور رات میں کسی بھی وقت کیا جاسکتا ہے۔ دوران جماع صرف اس بات کا خیال رہے کہ : 1۔ جماع دبر (جائے پاخانہ) میں نہ ہو۔ ارشاد نبوی ہے۔ « مَلْعُونٌ مَنْ أَتَى امْرَأَتَهُ فِي دُبُرِهَا » (أبو داود : 2162، صححہ الشیخ الألبانی فی " صحیح الترغیب "2432) جو شخص اپنی بیوی کی دبر میں آتا ہے، وہ ملعون ہے۔ 2۔ اور حالت حیض میں نہ ہو۔ ارشاد باری تعالی ہے۔ وَيَسـَٔلونَكَ عَنِ المَحيضِ قُل هُوَ أَذًى فَاعتَزِلُوا النِّساءَ فِى المَحيضِ وَلا تَقرَبوهُنَّ حَتّىٰ يَطهُرنَ فَإِذا تَطَهَّرنَ فَأتوهُنَّ مِن حَيثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوّٰبينَ وَيُحِبُّ المُتَطَهِّرينَ ٢٢٢ نِساؤُكُم حَرثٌ لَكُم فَأتوا حَرثَكُم أَنّىٰ شِئتُم ٢٢٣ ... سورة البقرة ''اور آپ سے حیض کے بارے میں دریافت کرتے ہیں، کہہ دیجئے وہ تو نجاست ہے، سو ایام حیض میں عورتوں سے کنارہ کش رہو اور جب تک پاک نہ ہو جائیں ان سے مقاربت نہ کرو ہاں جب وہ پاک ہو جائیں تو جس طریق سے اللہ نے تمہیں ارشاد فرمایا ہے، ان کے پاس جاؤ کچھ شک نہیں کہ اللہ توبہ کرنے والوں اور پاک صاف رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے، تمہاری عورتیں تمہاری کھیتی ہیں تو اپنی کھیتی میں جس طرح چاہو آہو۔'' مذکورہ بالا حدیث نبوی اور آیت قرآنی سے معلوم ہوتا ہے کہ دبر میں اور حالت حیض میں جماع کرنا منع ہے، اس کے علاوہ ہر طرح سے ہر وقت جائز ہے۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی محدث فتوی